ساجد حمید

# سمندری جانور اللہ کے ذبح کردہ ہیں

عن حذیفة رضی اللّٰه عنه قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم: ان اللّٰه ذکی لکم صید البحر هذا.

''حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سمندری جانوروں کا تذکیہ اللہ نے تمھارے لیے کر دیا ہوا ہے۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

## متن کے حواشی

یہ روایت سنن البیہقی، رقم ۱۸۷۴۶ سے لی گئی ہے۔ یہ مختلف الفاظ کے ساتھ درج ذیل مقامات پر وارد ہوئی ہے: سنن البیہقی، رقم ۵، ۱۸۷۴۷، ۱۸۷۴۸۔

یہ روایت صرف بیہقی کی تخریج ہے اور یہ نوٹ بھی اس پر لکھا ہے: 'اسناد غیر قوی و قد روی عن ابی بکر الصدیق رضی اللّٰه عنهٗ' (اس کی سند کمزور ہے، اور یہ روایت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے)۔ واضح رہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت غیر مرفوع نقل ہوئی ہے۔ البتہ اس کا مضمون قرآن وسنت کے مطابق ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اثر ہے۔

اس روایت کے الفاظ سے ملتے جلتے الفاظ بیہقی کی روایت، رقم ۱۸۷۴۷ میں یوں آئے ہیں: 'ما فی البحر من

شیء الا قد ذکاہ اللّٰہ لکم‘ (سمندر کی ہر ایک چیز کو اللہ نے تمھارے لیے مذکی کر دیا ہے)۔

بیہقی ہی کی روایت، رقم ۱۸۷۴۷ میں ’ذکا لکم‘ کی جگہ ’ان اللّٰہ ذبح لکم ما فی البحر فکلوہ کلہ فانہ ذکی‘ (بلاشبہ اللہ نے جو کچھ سمندر میں ہے، تمھارے لیے ذبح شدہ قرار دیا ہے۔ اس لیے اس کا سب کچھ کھاؤ، کیونکہ اس کا تذکیہ ہو چکا ہے) کے الفاظ آئے ہیں۔

سنن البیہقی الکبریٰ، رقم ۱۸۷۴۸ میں مذکورہ بالا الفاظ کی جگہ یہ الفاظ آئے ہیں: ’کل شیء فی البحر مذبوح‘ (سمندر کی ہر چیز ذبح کر دی گئی ہے)۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com